


M D Khan Artist Lucknow

## توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ ہی بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں [illegible] اور [illegible] مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ [illegible] [illegible] [illegible] کی کوشش نہیں کرتا [illegible] [illegible] [illegible] اودھ پنچ صرف اپنی جماعت پر قانع ہو [illegible] سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی رعایت ہے [illegible] اخلاقی و سیاسی و ادبی [illegible] سال بھر کے [illegible] [illegible] [illegible]

قواعد و ضوابط

(۱) ہر جماعت منتخبات اودھ پنچ ہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) [illegible] [illegible] سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی۔ [illegible] سالانہ قیمت لی جائے گی یہ ضروری ہے۔

(۳) [illegible] [illegible] سالانہ خریداروں سے قیمت [illegible] [illegible] [illegible] کوشش سے فائدہ اٹھائیں [illegible]

(۴) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نہیں ہوتا۔

(۵) [illegible] اودھ پنچ [illegible] [illegible]

(۶) مضامین [illegible] [illegible] [illegible]

نوٹ: [illegible] جو حضرات خریدار ہیں [illegible] [illegible] [illegible] جواب طلب امور کے لیے [illegible] ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

## منتخبات اودھ پنچ

جلد اول

علم و ادب کے علمیانہ اور فلسفیانہ مضامین کا دلچسپ اور سبق آموز چیدہ چیدہ مضامین کا بے بہا خزینہ ۱۸۷۷ء یعنی اودھ پنچ کی تصنیف کے [illegible] صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد عہ محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

## مجلدات اودھ پنچ سنہ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ مجلدات ذخائر علم و ادب و ظرافت اور سیاست سے مالامال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد للعہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت سنہ ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی عہ مفت نذر کی جائے گی۔

## مجلدات سنین ماضیہ

سنہ ۱۹۳۰ء اور اسکے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت فی جلد عہ محصول بذمہ خریدار

"منیجر"

نمبر ۱۰

# مضامینِ نو

مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۳۲ء

## غزل

(از [illegible] حضرت احقر [illegible])

بنا ہے بہت سر پہ احسان عدو کا ذرا پاس بھی چاہیے آبرو کا
وفا شرط الفت ہے لیکن نہ اتنی کہ جو [illegible] [illegible] ہو کا
رہے گا [illegible] پر جو غالب رہے گا زمانے میں تشنہ نہ ہو کا
سنبھل کر مجھے قتل کرنا کہ ظالم نہ رہ جائے دامن پہ دھبا لہو کا
سوال ہے یا ہے یہ دنیا کسی کی جو مڑ دیکھیے ایک عالم ہے ہو کا
بڑی طرح اس بت کے پیچھے پڑا ہے بڑا ہو مری حسرت و آرزو کا
خدا بلکہ بندے خدا کے نہ ہوتے اگر بس نہیں اس بت فتنہ خو کا
حقیقت میں ہے [illegible] کہ قابل وہ [illegible] میں [illegible] خو کا
بھروسہ ہو اوروں میں [illegible] فانی عجب کیا جو چل جائے جادو عدو کا
نہیں سیر دنیا کو بھی ختم کرکے خدا جانے [illegible] کہاں کا ہے [illegible] کا

وہ تھے خفت اور پھر بھی رہا چپ
حقیقت میں احقر بہت مات ہو گا

## کنٹ انگلینڈ

قسط سوم

(از فیروز لدھیانوی)

(۳۱) آوٹ سائڈر۔ فضول شخص، بیڈول، [illegible] غیر کم۔ [illegible] اور مرد [illegible] سے کنایہ ہے جس کی [illegible] گروہ [illegible] کی سی اور [illegible] ہو جیسے [illegible] کے گرد کے احاطہ سے باہر ہیں۔ اس [illegible] کی جگہ اب [illegible] کی فہرستوں میں ایک اور کنایہ مروج ہو چلا ہے [illegible] شاوٹ کے معنی وضع کر رہی ہیں۔ یہ آوٹ سائڈر کی تمام معانی کا [illegible] ہے۔

(۳۲) بک سنیت۔ (رفاصب کتب) کتابیں اکٹھا کرنا [illegible] ان پر [illegible] حضرات سے کنایہ ہے انھیں [illegible] کتابوں کا [illegible] رکھنا [illegible] میں داخل خیال کیا گیا۔ تھوڑی سی رعایت کرکے بک سنیت کا القاب دیا گیا۔ کتابوں کے مضمون پر نشان بنانے والے اور تنقید کرکے نوٹ لکھنے والے فرمائش کے بجائے انگلیوں سے [illegible] اور [illegible] والے سب کی جانب تعریف ہے۔

(۳۳) سکائی سکریپر۔ (فلک خراش) ان عالیشان اور اونچی عمارتوں کو کہتا ہے جو آسمان سے باتیں کریں۔ آج کل جو [illegible] اور ہفتاد منزلہ عمارات تعمیر ہو رہی ہیں اور جن کے کمیں ہوائی جہازوں کے ذریعے سے ان میں آتے جاتے ہیں وہ اس قدر بلند ہیں کہ انھیں سر فلک بلکہ فلک خراش کہتے ہیں۔ بے شک انھیں معنوں میں [illegible] عوام و [illegible] اونچی عمارتوں کو [illegible] لقب دیتے ہیں۔

(۳۴) کک اگینسٹ دی پرک۔ [illegible] بصورت [illegible] کی کوشش کرنا جس میں ناکامی اور [illegible] ہو۔ ایسی تدبیر کو بھی کہتے ہیں جو عقل سے بعید ہو۔ [illegible] آسمان پر تھوکنا۔ [illegible]

(۳۵) ریزنگ دی [illegible] (رسی اٹھانا) [illegible] سے کنایہ ہے [illegible] لوگوں سے آشنا کرنے کے لیے [illegible] ہے۔ اس لیے [illegible] حرکت کا یہ القاب تجویز کیا گیا۔

(۳۶) وائلڈ گوز چیز۔ (تعاقب بط وحشی) کسی معدوم اور نامعلوم معاملہ یا بات کی تفتیش کے واسطے ہونا [illegible] حاصل کرنا جس کا کوئی نتیجہ یا فائدہ برآمد ہوتا نظر نہ آئے۔ بے سود اشغال میں دلچسپی لینے سے کنایہ ہے۔

(۳۷) بری دی ہیچٹ۔ (کلہاڑی دفن کرنا) دشمنی بھلانے اور پیمانِ محبت استوار کرنے سے مراد ہے۔ جب دو مخالف مل کر صلح صفائی کی گفتگو کریں۔ اور ایک معاملہ پر متفق ہو جائیں تو اس وقت یہ کنایہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض وحشی قومیں عملی طور پر [illegible] اصل ایک کلہاڑی زمین میں دفن کرکے دشمنی دور کرنے کی رسم ادا کرتی ہیں۔

(۳۸) کروکوڈائل ٹیئرز (مگرمچھ کے آنسو) [illegible] اور ریاکاری کے آنسو بہانے سے کنایہ ہے۔ وہ آنسو جو بناوٹی ہوں جو مطلب براری کے لیے یا دھوکا دہی کے لیے جاری ہوں۔ غالباً یہ کنایہ کسی خاص حکایت سے ماخوذ ہے۔

(۳۹) کیٹ اینڈ ڈاگ لائف۔ (کتے اور بلی کی زندگی) دائمی خانہ جنگی اور جھگڑے کی زندگی سے کنایہ ہے۔ وہ صحبت جس میں سدا لڑائی فساد رہتا ہے۔ [illegible] میاں بیوی کی کیفیت سے مراد ہے۔ ہندوستان کے مختلف فرقوں کے باہمی سلوک پر قیاس کیجیے۔ یہ مناسب تشبیہ ہے کہتے ہیں بلی کی آنکھیں نہیں [illegible]۔ یہی حالت ہماری [illegible] کی ہے۔

(۴۰) [illegible] (خانہ بدوش) پیدل یا چلنے والے اور سواری سے [illegible] رہنے والے سیر یا [illegible] سے مراد ہے [illegible] اب یورپین لوگوں نے [illegible] کے تانگے پر سوار ہو [illegible] فیشن میں داخل کر لیا ہے۔

بیلے شیلے چلتے وقت صاحب بہادر یا لوگ اپنا اپنا بوریا بدھنا کاندھوں پر لاد کر ذرا ہل جل کرتے ہیں اور ریل، موٹر وغیرہ سے بے نیاز ہو کر سفر طے کر لیتے ہیں۔ ایسے عاقبت نا اندیشوں کو بابا کا خطاب عطا ہوا ہے۔

(۱۱) بفر۔ دو فاصل دو چیزوں کو ملنے سے روکنے والی شے کو کہتے ہیں۔ ریل کے ڈبوں کے درمیان آہنی طوشے ہیں۔ روس اور ہندوستان کے درمیان روس کابل بفر سٹیٹ ہے۔ میاں بیوی کے درمیان ساس نندیں سالے بفر بن کر چشمک حرام کر دیتے ہیں۔

(۱۲) بیلنگ دی کیٹ۔ بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنا۔ کسی حضرت رساں کام کے لیے پیش دستی کرنا۔ جان بوجھ کر مصیبت میں گرفتار ہونے سے کنایہ ہے۔

چوہوں نے گول میز کانفرنس میں دبے پاؤں آنے والی بلی کے انسداد کا مشورہ کیا تو ایک چوہے نے کہا اس بلی کے گلے میں گھنٹی باندھ دو۔ تجویز معقول تھی۔ جہاں بلی کے پاس سے بلی آئی گھنٹی بجی اور چوہوں کو [illegible] گئی کہ بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنے کا خطرناک فرض کون انجام دے۔ اس حکایت سے یہ کنایہ اخذ کیا گیا ہے۔

(۱۳) اے سائیٹ فار سور آئیز۔ دکھتی آنکھوں کی تسکین۔ ایسا نظارہ جو باعث تسکین قلب ہو۔ دل کو چین اور طبیعت کو فرحت ہو۔ فرحت افزا اور تسکین بخش ملاقات سے کنایہ ہے۔

(۱۴) ویدر پرافٹ۔ پیغمبر موسم۔ موسم کی پیشینگوئی کرنے والوں سے کنایہ ہے۔ ایسے ایسے لوگ جو کہیں کہ آج گرمی ہوگی یا شام کو مینہ برسے گا۔ اب ان قیاس آرائیوں میں سیاسی [illegible] سے بھی بادل جاتی ہے۔

(۱۵) رولنگ سٹون۔ لڑھکنے والا پتھر۔ ایسا انسان جس کا کوئی ٹھکانا نہ ہو جو مستقل مزاجی اور دلجمعی سے ایک کام نہ کر سکے جس کے پاؤں میں چکر ہو۔ آج یہاں تو کل وہاں۔ پتھر لڑھکتا ہی رہتا ہے تبدیلی اور انقلاب دیتا رہتا ہے۔

اگر اردو میں "تھالی کا بینگن" [illegible] لڑھکتا پتھر۔ قریب قریب ایسے ہی لوگوں سے کنایہ ہے۔

(۱۶) ونوشوا وائٹ فیدر۔ سفید پر کا دکھانا۔ بزدلی اور پست ہمتی کی نمائش سے کنایہ ہے۔ جنگ عظیم کے ایام میں یورپ کی عورتیں سفید پیپے بازوؤں میں لٹکائے پھرتی تھیں اور بھرتی سے جان بچانے والے بیکار لوگوں کے شانوں پر یا کوٹ پوں میں سفید پر چپکا کر انھیں غیرت دلاتی تھیں۔

(۱۷) کرائنگ فار دی مون۔ چاند کے لیے رونا

## اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ اس امر کے کہ حکم نیلام قطعی کیوں نہ فصل کیا جائے

[illegible]

## سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

## اطلاعنامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ [illegible] صوبہ آگرہ

[illegible]

تحصیلدار [illegible]

# آخری خواہشیں

(از فیروز لدھیانوی)

ایک لیڈی صاحبہ جب اس دنیائے فانی سے رخصت ہو کر [illegible]

[illegible]



## بعدالت بابو جگدیشور ناتھ کول صاحب سب جج بہادر فتح پور

[illegible]

احسان شناسی نہیں ہے بلکہ دل میں [illegible] ذات میں محبت پیدا
جاتے آپ یقین رکھیے کہ یہ احسانات مرنے والے کے
چاہنے والے بعد مرگ اسکی ذات میں پیدا کرتے ہیں ۔ اگر وہ
[illegible] ہوتا تو جس طرح جیتے جی [illegible]
[illegible] نہیں ۔ اسکی مدح سرائی [illegible]
کاش دنیا بھر کے [illegible] عزیز ۔ ایسے ہی مرحوم بن
جائیں [illegible] کا یہ حال ہے کہ [illegible]
صاحب [illegible] کرنے کی صحبت
[illegible] جنازہ [illegible]
[illegible]
[illegible] شاعر [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] آسان ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

## سن لغزش انفصال مقدمہ

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قاتل ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

واعظ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



گلیم بخت کسانیکہ بافتند سیاہ
بآب ٹیمس و گنگا سفید نتواں کرد

آزادی ملت کی سورہیں۔ ترکی سوؤ۔ لاؤ تاؤان دینا ہوں کی تقدیر ہے...... خر۔ خر۔ خٹ۔ خر۔ خٹ
کیا مزہ ملت ہے...... یارو اچھا تو جگا دینا...... خرخٹ۔ خر۔ خٹ۔ خٹ۔ خٹ



گول میز ... ملک اور ... گزشتہ ... مرکز کے
ذیلی ... کمیٹی ... سیاسی ... کا فیصلہ ہونا ہے
... ملک کا ... ہے اور ... میں ... کو
[illegible]
... کہ سب کو ... کیا جائے

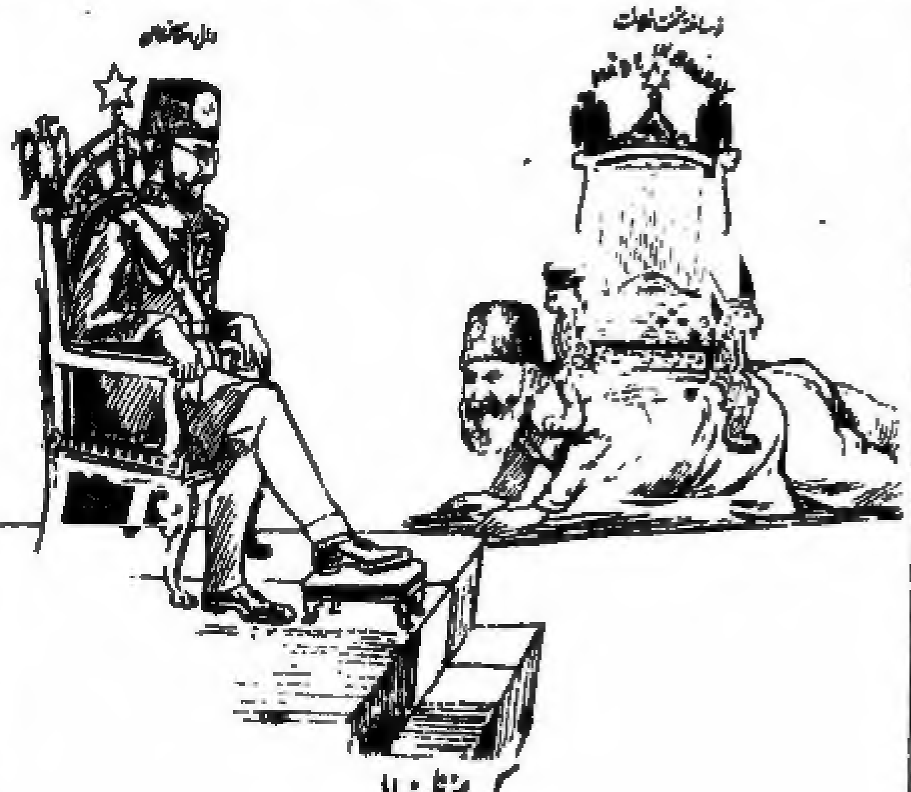
## مولانا پیچ کی نوٹ بک

حکایت دلچسپ

ایک ماہر علم سیاسیات کی رائے ہے کہ تقسیم کی بابت
تمام دانشمند اب بھی رہے گی۔

میرا خیال تو کچھ اور ہے اگر ... موجود ہوتا تو آپ
کی یہ ناچاقی شاید یعنی ہوتی حقوق اور مطالبات
ابھی ... نہیں۔ البتہ گول میز کانفرنس نے اپنی
جگہ میں ان تینوں خصلتوں کے سوا اور کیا ظاہر
کیا ہے ہم ہندوستانی لڑتے مرتے ہیں ؟ —

اور باپ کو جو چار رکھا ہے وہ لوگوں میں تین لڑکے
تقسیم کرنے سے عاجز تھا کہ سے آزاد کر دیا منطق
بھی کیا چیز ہے ! کہنے لگے کہ باوا جان بیچارے
دراصل چار ہیں۔ تین تو یہ ہیں اور چوتھا
مقسوم۔ باوا جان قابلیت کی باتیں پر چلے ایک
انڈا اٹھا لیا ایک بی بی کے حوالے کیا تیسرا
بیچارہ فرزند صغیر کے ہاتھ لگا۔ منطق سے کہا
ہم بیچارہ



## ایک منظر خیالی

— ... ہمارے ... ہو ... !
— ... ! ... !

دختر نیک اختر کو گر جو زاری اور بیگم کرسی کو خلعت
پر ہادی مبارک۔

بی گول میز خانم جن کا نام نواب منطق الدولہ بیگم نے
چار گھڑی کانفرنس رکھا ہے چل بسیں ہال تک تو
خیر صلاح بال تین خصلتیں اور تین زیر فرزند
چھوڑ گئیں۔ فرزند بھی ہندو مسلمان سکھ
اور خصلتیں بھی خود غرضی، اختلافات، ...

پارہ ... جو ... کھلا صرف ... فرقہ بازار
ہوا ہے اگر اسی پر معاملہ ... گئے تو ... 
یعنی مقسوم بھی ... ہو گئی ہیں اس پر دانتوں
کی تیزی کون دکھائے گا ؟ —

ہمیں معلوم نہیں لیکن کانگریس والے کہتے ہیں کہ ایک
منطقی صاحبزادے نے باپ ماں اور بھائی کے
سامنے دسترخوان پر تین انڈوں کو چار ثابت کر دکھایا

اس وقت آپس میں لڑنے کا مزا آئے گا۔

## پورنیا (دکن) کا فساد

ایک نامہ نگار صاحب ناقل ہیں کہ :-
... ... ... کچھ بھی نہیں
... ... نظام ... 

[illegible] کے فنڈ کے متعلق شائع کیا ہے۔ وہ طلبہ بھی
[illegible] کی اجازت سے [illegible]
وقت بھی [illegible] تھا [illegible]
[illegible]
بھی کہا [illegible]
سے [illegible] کر دیا گیا [illegible]
کسی اس قسم کا اعلان بھی شائع کیا ہے؟
ہم کہتے ہیں کہ میں ریاست کا اقبال عدل و انصاف کے
ستون پر قائم ہو گا اسے جنبش سے واسطہ نہیں [illegible]
کے [illegible] کے ساتھ ہی [illegible] کو مناسب [illegible]
بھی کی گئی۔ [illegible] ہے [illegible] اخبار [illegible]
[illegible] کے اظہار کا موقع [illegible] آپ صرف
کشمیر یا الور کے بارے میں سوال کرتے ہیں حالانکہ
یہی سوال ان دونوں ریاستوں کے [illegible] کے متعلق
بھی ہو سکتا ہے۔

## جینی دیوا اور امریکن مسی

جینی بیاہی سالگ [illegible] صاحب [illegible] کی زندگی
[illegible] حضرت کا [illegible]
[illegible] جیٹھ [illegible] کے واسطے
[illegible]
انتظام درست [illegible] ایک [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت کی [illegible]
[illegible] چار سال [illegible]
[illegible] سال کا معلوم ہوتا ہے۔ [illegible]
اس لڑکی کی شادی اس امریکن [illegible]
مناسب ہو [illegible]
ساتھ [illegible]
سٹوڈنٹ [illegible]
کی درخواست کی [illegible]
واسطے [illegible]
[illegible]
شادی کرنے [illegible]

[illegible] کا نزہ بیدا کرنا چاہتی ہیں۔
کیا مسٹر [illegible] قابل قدر [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
تو کچھ شاید [illegible] ہو جائے۔

## مری سرکار میں بہ روز بطرفی بھلی

ہمارے محترم [illegible] سلطان [illegible]
کی دنیا اس سے انکار نہیں کر سکتی کہ [illegible]
[illegible] بطانیہ کی حمایت کرنا چاہیے
[illegible] اقبال جیسے شاعر [illegible]
ہیں کا آج کل [illegible] صاحب کی
[illegible] کے متعلق [illegible]
ہے اگر [illegible] کرنا چاہیے کہ [illegible]
[illegible] بیان ہے

## اخبار "سرفراز" لکھنؤ

[illegible] سال [illegible] قوم کی [illegible]
ہیں [illegible] سرفراز [illegible] قوم کا
اخبار ہے [illegible] کانفرنس [illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible] اسلامی ممالک [illegible]
[illegible]
[illegible] شعراء کے [illegible]
[illegible] اخبارات [illegible]
[illegible] اخبار سرفراز [illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتہرین کے لیے بہترین موقع

سرفراز کی اشاعت [illegible]
[illegible]
[illegible] اشتہار
[illegible]
[illegible]

چندہ سالانہ [illegible]

منیجر اخبار سرفراز لکھنؤ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اقبال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اقبال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اقبال [illegible]
[illegible]
کرتا ہے

انتہا [illegible]
مری سرکار میں بہ روز بطرفی بھلی ہے
[illegible]
[illegible]



وروجیج لکھنؤ سنہ ۱۹۳۲ء رجسٹرڈ نمبر اے ۷۸۳ جلد ہفتم

# نغمۂ روحانی

# معدن النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُر دل کو محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصۂ اول کے تین اڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصۂ دوم میں مصنف نے

اساتذۂ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کے زمانہ حال تک صدہا اساتذۂ فن کی گائکی اُن کے گلے سے نقل کی ہوئی [illegible] نقشہ کتاب [illegible]

استاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار [illegible] کی [illegible] اس کتاب میں [illegible] نقل کی گئی ہیں [illegible] آپ [illegible] ادا کرتے [illegible] کتاب [illegible] نہایت [illegible] ابتدا سے کتاب میں لکھ دیے گئے [illegible] [illegible] استاد [illegible] مصنف نے [illegible] کتاب [illegible] حصۂ دوم [illegible] قیمت [illegible] المشتہر [illegible]